Rs. 3/-

مودی حکومت کی برطرفی اور سی۔بی۔آئی جانچ کیلئے انسانی حقوق کمیشن کا

مطالبہ

ہفت روزہ
الجمعیۃ
نئی دہلی
جلد ۱۵ شمارہ ۲۴ ۱۴ تا ۲۰ جون ۲۰۰۲ء ۲ تا ۸ ربیع الثانی ۱۴۲۳ھ

باجپئی حکومت خاموش کیوں؟

آخر وزیر اعظم مسٹر باجپئی کو انسانی حقوق کمیشن کی رپورٹ کے بعد اب کون سی شہادت کا انتظار ہے جس کے بعد وہ انسانیت کے قاتل نریندر مودی کو ہٹا کر انصاف کا بول بالا کریں گے ۔ محمد سالم جامعی

یہ بات اب پایۂ ثبوت کو پہنچ چکی ہے کہ گجرات کے حالیہ مسلم نسل کشی پر مبنی فسادات کی مکمل ذمہ داری نریندر مودی اور ان کی حکومت پر ہے۔

۲۷ فروری کو اتفاقی طور پر رونما ہونے والے گودھرا ٹرین حادثہ کے بعد قتل کا نام دے کر نریندر مودی نے جس طرح گجرات کے مسلمانوں کا قتل عام کرایا وہ تاریخ کا ایک ایسا گھناؤنا باب بن چکا ہے کہ جس کی کوئی مثال ملنا مشکل ہے۔ دنیا بھر کی تحقیقاتی ایجنسیاں، حقوق انسانی کے تحفظ کی تنظیمیں یہاں تک کہ ہندوستان کا ایک موقر ادارہ انسانی حقوق کمیشن نے جو رپورٹ دی ہے اس میں صاف طور پر مودی حکومت کو فسادات کا ذمہ دار قرار دیا ہے۔ حد تو یہ ہے کہ ۲۷ فروری کو گودھرا ٹرین حادثہ کے بعد خود مودی کی رہائش گاہ پر کابینہ کی جو میٹنگ ہوئی تھی اور جس میں اس فساد کی سازش تیار کی گئی تھی خود کابینہ کے بعض وزراء کے ذریعہ ایک غیر سرکاری تحقیقاتی کمیشن ٹریبونل کے سامنے جو انکشافات کیے گئے ہیں وہ اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ نریندر مودی نے کس طرح انسانیت کے قتل کا گھناؤنا کھیل کھیلا ہے۔ جسٹس کرشنا ایر کی قیادت میں اس ٹریبونل نے جو رپورٹ تیار کی ہے اس میں صاف طور پر بتایا گیا ہے کہ کس طرح وزیر نے اس ٹریبونل سے ملاقات کر کے اس میں اس نے پورے معاملہ کو رکھنے کی شرط پر تمام واقعات سے پردہ اٹھایا جس میں گجرات کے قتل عام کی سازش کو بے نقاب کیا گیا تھا۔ اس وزیر نے ٹریبونل کے سامنے اس میٹنگ کا بھی ذکر کیا جو ۲۷ فروری کو مودی کی رہائش گاہ پر ہوئی تھی جو دو گھنٹہ تک چلی تھی اور جس میں وزیروں کے علاوہ پولیس اور انتظامیہ کے اعلیٰ افسران کو بلایا گیا تھا۔ اس وزیر کے مطابق مودی نے افسران کو ہدایت دی تھی کہ وشو ہندو پریشد کے بند کے دوران جو بھی ہو گا اسے نظر انداز کر دیا جائے اس لیے کہ گودھرا کے مظلومین کے ساتھ انصاف ضروری ہے۔ وزیر محترم کے مطابق اس موقع پر ڈی جی پی مسٹر چکرورتی نے مخالفت بھی کی لیکن مودی نے ان کو ڈانٹ کر خاموش کر دیا اور ہدایت کی کہ وہ حکم کی تعمیل کریں۔ چنانچہ ۲۸ فروری کو پورے گجرات میں جو یک طرفہ خون کی ہولی کھیلی گئی پولیس اور شہری انتظامیہ مکمل خاموش تماشائی بنی رہی اور فسادی من چاہے طریقے سے مسلمانوں کا قتل عام کرتے اور انہیں جلاتے رہے۔

انسانی حقوق کمیشن نے تو اپنی پچاس صفحات کی آخری رپورٹ میں صاف صاف نریندر مودی اور ان کی حکومت کے وزراء کو پوری طرح اس قتل کا ذمہ دار قرار دیتے ہوئے مرکزی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ فسادات کی جڑ تک پہنچنے کیلئے اس فساد کی سی بی آئی کے ذریعہ انکوائری کرائی جائے۔

کمیشن نے سوال کیا ہے کہ کیا دو ماہ تک مسلسل فساد کا جاری رہنا اس بات کی علامت نہیں ہے کہ مودی حکومت نے فساد پر قابو پانے کی کوئی سنجیدہ کوشش ہی نہیں کی اور کیا حقوق انسانی کا تحفظ ایک مذاق نہیں بن گیا ہے۔ انسانی حقوق کمیشن کا یہ ماننا ہے کہ اس سوچے سمجھے فساد کی حقیقت سی بی آئی کی انکوائری کے بغیر سامنے نہیں آسکے گی اس لیے انصاف کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے حکومت کو چاہیے کہ وہ فوراً سی بی آئی جانچ کا حکم جاری کرے۔

کمیشن نے اس پر بھی توجہ دلائی ہے کہ اگر مودی حکومت لا اینڈ آرڈر بحال رکھنے میں ناکام نہیں تھی تو پھر مسٹر کے پی ایس گل کو آخر کیوں مودی کا دفاعی مشیر مقرر کیا گیا ہے۔ مسٹر گل کا تقرر اس بات کا واضح اشارہ ہے کہ مودی فسادات کو صرف روکنے میں ناکام رہے تھے بلکہ فسادات کو بڑھانے میں شک کی سوئی انہیں کی طرف جا رہی تھی۔

کمیشن نے اپنی رپورٹ میں اس بات کا بھی نوٹس لیا ہے کہ فسادات برپا کرنے کے الزام میں جن لوگوں کو گرفتار کیا گیا تھا اول تو جرم کے مقابلے میں گرفتار شدگان کی تعداد بہت کم بلکہ نہ ہونے کے برابر تھی اور جو گرفتار کیے بھی گئے تھے ان میں سے بھی اکثر کو چھوڑ دیا گیا ہے جنہوں نے بعد میں فساد میں دوبارہ حصہ لیا۔ نرودہ پاٹیا اور چمن پورہ کی مثال دیتے ہوئے کمیشن نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ نرودہ پاٹیا میں جہاں ایک ساتھ ایک سو پچاس مسلمانوں کو قتل کیا گیا تھا وہاں صرف بائیس لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے جبکہ چمن پورہ کی گلبرگ کالونی میں زندہ جلائے گئے لوگوں کی تعداد جس میں سابق رکن پارلیمنٹ احسان جعفری بھی شامل ہیں پچاس کے قریب تھی اور یہاں صرف اٹھارہ لوگوں کو گرفتار کیا گیا تھا۔ کمیشن کا کہنا ہے کہ گودھرا میں جہاں ٹرین کے ایک ڈبہ میں آتش زدگی کے نتیجہ میں ۵۸ لوگ مارے گئے تھے وہاں پولیس اور انتظامیہ نے انتہائی مستعدی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اسی دن اکثر لوگوں کو گرفتار کر لیا تھا جبکہ نرودہ پاٹیا اور چمن پورہ کے دو سو مقتولین کے بدلہ میں صرف چالیس افراد کو ملزم بنا کر گرفتار کیا گیا ہے انہیں بعض اطلاعات کے مطابق بعد میں چھوڑ بھی دیا گیا ہے۔

کمیشن نے اپنی رپورٹ میں یہ بھی

(بقیہ صفحہ پر)

انسانی حقوق کمیشن کی رپورٹ کے اہم نکات

۱۔ ریاستی حکومت عوام کی زندگی، آزادی اور عزت و آبرو جیسے اہم حقوق کا تحفظ کرنے میں ناکام رہی ہے۔

۲۔ فسادزدگان کو ہمہ جہتی راحت اور تعاون کی ضرورت ہے۔

۳۔ کے پی ایس گل کی بطور سیکورٹی مشیر تعیناتی حکومت کے تشدد پر قابو پانے میں ناکامی کا واضح ثبوت ہے۔

۴۔ اقلیتی جیسی ایجنسیاں اپنے فرائض منصبی ادا کرنے میں ناکام رہی ہیں۔

۵۔ سرکاری انتظامیہ پر عوام کا اعتماد بحال کرنے کے لیے متعدد اقدامات کی سفارش۔

۶۔ مودی سرکار کو ۳۰ جون تک سفارشات پر عمل درآمد سے متعلق رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت۔

امیر الہند مدظلہ روبصحت۔ قیام گاہ پر واپسی

جیسا کہ پہلے خبر دی جا چکی ہے امیر الہند حضرت مولانا سید اسعد مدنی مدظلہ کو دورہ ملیشیا کے دوران کولہے کی ہڈی میں فریکچر آگیا تھا۔ حضرت والا الحمد للہ تیزی کے ساتھ روبصحت ہیں اور اسپتال سے اپنی قیام گاہ پر تشریف لے آئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضرت امیر الہند مدظلہ کا سایۂ عاطفت تادیر ہمارے سروں پر قائم رکھے اور آپ کو صحت کاملہ عاجلہ مستمرہ عطا فرمائے۔ آمین۔

مسئلۂ فلسطین

تحریر: مولانا نور عالم خلیل امینی

مایوسی کے ہمہ گیر ماحول میں روشنی کی ایک کرن

پرانے دمشق میں واقع "لوسیمین" ہوٹل سے (جو تقریباً چار سو سالہ دو منزلہ عمارت سے عبارت ہے اور جس میں ۲۵ مہمانوں کی بہ یک وقت گنجائش ہے) اس کی مالکہ خاتون محمد یوسف الطباع (عمر ۴۲ سال) کا دمشق میں متعینہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے قونصل (Consul) کو ماہ ۱۴۲۳ھ کے دوسرے ہفتے میں، کتے کی طرح دھتکار دینا، درحقیقت عربی عوام کے پورے وجود بلکہ عرب حکمرانوں کے درباروں کے در و بام اور در و دیوار پر چھائے، بلکہ پھیلے کی طرح اُبلتے اور آگ کی طرح دہکتے ہوئے اس غم و غصے کی کیفیت کے اظہار کا ایک چھوٹا سا خوبصورت استعارہ تھا، جس کو اگر تحلیل کرکے کسی معجون مرکب کی شکل دے دی جائے تو نہ صرف اسرائیل، بلکہ امریکہ کے جاہ و جلال کے سارے طلسم کو ایک لمحے میں بھسم کرکے [illegible]

[illegible]

> میں نے امریکی قونصل کو اپنے ہوٹل سے نکل جانے کو جو کہا تھا تو اس کا مقصد صرف یہ تھا کہ میں امریکہ کی انتظامیہ اور حکومت کو یہ پیغام دوں کہ میں ایک شامی خاتون ہوں جو روئے زمین کی ایک غیر مہذب حکومت کو ایک مہذب پیغام دینا چاہتی ہے۔ — محمد الطباع

[illegible]

ہفت روزہ الجمعیۃ نئی دہلی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

دینی مدارس: ایک بار پھر نشانہ پر؟

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہماری مرکزی حکومت نے جس میں فرقہ پرست بی جے پی کا بول بالا ہے دینی مدارس کے خلاف الزام تراشی ایک مشن بنا لیا ہے اور گذشتہ دو سال پہلے اتر پردیش کی گپتا حکومت کی طرف سے شروع کی گئی مدارس مخالف تحریک کی قیادت اب مرکزی وزیر داخلہ مسٹر لال کرشن اڈوانی سنبھال چکے ہیں۔

حالانکہ حکومت اور اس کی مشینری کی پوری کوشش کے باوجود ابھی تک کسی ایک مدرسہ کو بھی دہشت گردی اور آئی ایس آئی کا اڈہ ثابت نہیں کیا جا سکا ہے مگر مسٹر اڈوانی اور ان کے ماتحت دوسرے وزراء اور افسران ہیں کہ وقتاً فوقتاً سے وہ یہ راگ الاپتے رہتے ہیں کہ مسلمانوں کے دینی مدارس ملک کی سلامتی کے لیے خطرہ ہیں۔ ۱۴ مئی ۲۰۰۲ء کے کالوچک پر حملے کے بعد تو حکومت کے اس مشن میں کافی تیزی آگئی ہے۔ ابھی حال ہی میں وزیر مملکت برائے داخلہ مسٹر ودیا ساگر راؤ نے حیدرآباد کی ایک پریس کانفرنس میں جانکاری دی ہے کہ مرکزی حکومت نے تمام ریاستی حکومتوں کو ہدایت جاری کی ہے کہ وہ مسلم مدارس اور عبادت گاہوں پر گہری نظر رکھیں۔ مسٹر راؤ کا کہنا ہے کہ مرکزی حکومت نے ریاستوں کو یہ ہدایت داخلی سلامتی سے متعلق وزراء کی اس کمیٹی کی رپورٹ پر جاری کی ہے جسے دو سال پہلے مرکزی حکومت نے یہ جائزہ لینے کے لیے قائم کیا تھا کہ کیا مسلم دینی مدارس اور عبادت گاہیں ملک کی داخلی سلامتی کے لیے واقعی خطرہ ہیں؟ اور کابینہ کی اس کمیٹی نے چھان بین اور تحقیقات کے بعد اس کی تصدیق کی تھی۔ اب سوال یہ ہے کہ وزراء کی اس کمیٹی نے تو اب سے دو سال پہلے یہ رپورٹ پیش کر دی تھی جس پر کارروائی کرتے ہوئے تمام مرکزی و ریاستی حکومتوں نے اپنے اپنے ذرائع سے یہ معلوم کرنے کی کوشش کی تھی کہ وہ کون سے مدارس ہیں جہاں دہشت گردی کی تعلیم دی جاتی ہے اور وہاں آئی ایس آئی اپنے اڈے قائم کیے ہوئے ہے مگر مسلمانوں اور ان کی موقر تنظیموں بالخصوص جمعیۃ علماء ہند کے پرزور مطالبے کے باوجود آج تک حکومت کی طرف سے کسی ایک ایسے مدرسہ کی بھی نشاندہی نہیں کی جا سکی ہے جہاں دہشت گردی سکھائی جاتی ہو۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ مسٹر راؤ نے جموں حادثہ کی آڑ لے کر مسلمانوں کو مشتعل کرنے کے لیے یہ نیا شوشہ چھوڑا ہے جبکہ حقیقت سے اس کا دور کا بھی کوئی تعلق نہیں ہے۔

یہ کس قدر افسوس کی بات ہے کہ ملک میں جب بھی تخریب کاری یا شدت پسندی کا کوئی واقعہ ہوتا ہے تو فرقہ پرست لابی فوراً حرکت میں آجاتی ہے اور شک کی سوئی کو مدارس دینیہ کی طرف گھمانے کی کوشش کی جانے لگتی ہے۔ اور پھر فوراً بعد بلا کسی تحقیق و تفتیش کے مدارس کے خلاف بیان بازی شروع ہو جاتی ہے۔

اصل بات یہ ہے کہ فرقہ پرستوں اور اقتدار میں بیٹھے ہوئے ان کے دلالوں کو ہرگز یہ بات پسند نہیں ہے کہ ملک کی دوسری بڑی اکثریت مسلمان تعلیم حاصل کر کے اپنی تعمیر و ترقی اور معاشرہ کی اصلاح کا کوئی کام کریں اور جب بھی مسلمانوں میں کوئی علمی، فکری اور اصلاحی تحریک بیدار ہوتی ہے فرقہ پرستوں کی بے چینی میں ابال آنے لگتا ہے۔ گذشتہ دو سالوں سے مسلمانوں نے مسلسل تجربات کے بعد جب سے فرقہ پرستوں کی مشتعل کرنے والی حرکتوں اور سازشوں کو نظر انداز کرنا شروع کیا ہے اور حکومت کی چشم و ابرو کی طرف دیکھے بغیر اپنے تعلیمی ادارے قائم کر کے مسلم بچوں کو دینی و دنیاوی تعلیم سے مزین کرنا شروع کیا ہے۔ یہ فرقہ پرست عناصر ماہی بے آب کی طرح تڑپتے ہوئے نظر آرہے ہیں اور چونکہ انہیں معلوم ہے کہ اگر انھوں نے مسلمانوں کی ان کوششوں کو سبوتاژ نہ کیا تو ووٹ کا سر ان کے ہاتھ سے نکل جائے گا اور اگر یہ سلسلہ چلتا رہا تو مسلمان تعلیمی، فکری، اصلاحی اور اقتصادی میدان میں مستحکم ہو جائے گا۔ اور یہ بات بھی ظاہر ہے کہ وہ مسلمانوں کے لیے تعلیم کی مخالفت بھی کھل کر نہیں کر سکتے ہیں اس لیے ان فرقہ پرست طاقتوں نے بہت سوچ سمجھ کر یہ طے کیا ہے کہ جس طرح ہو سکے مسلمانوں کے علمی سرچشموں اور ان اداروں کو ہی مشکوک کر دیا جائے جو مسلمانوں کو زندہ رہنے کی خوراک مہیا کر رہے ہیں اور جو ان کے استحکام و ترقی کا ذریعہ بن رہے ہیں۔

حق تو یہ تھا کہ ملک سے ناخواندگی دور کرنے میں بھرپور تعاون دینے والے ان دینی مدارس کی حکومت احسان مند ہوتی اس لیے کہ یہ مدارس بغیر کسی سرکاری تعاون اور مالی امداد کے اپنے طور پر ملک کے لاکھوں لوگوں کو تعلیم یافتہ بنانے میں لگے ہوئے ہیں لیکن بجائے احسان مند ہونے کے الٹا ان اداروں کی طرف انگلیاں اٹھائی جا رہی ہیں اور کہا جا رہا ہے کہ یہ مدارس آئی ایس آئی کے اڈے بنے ہوئے ہیں۔

ایک افسوسناک الزام یہ بھی لگایا جاتا ہے کہ ملک میں مدارس کی تعداد میں بے تحاشا اضافہ ہو رہا ہے۔ یہ الزام بھی افتراء پردازی کے سوا کچھ نہیں ہے۔ اس لیے کہ یہ بات کہ اب اور جس طرح آبادی میں اضافہ ہوگا اسی تناسب سے تعلیمی اداروں اور دینی مرکزوں کی ضرورت ہوگی۔ اب اگر دینی مدارس میں کوئی اضافہ ہو رہا ہے تو وہ بے تحاشا نہیں ہے اور جتنا بھی ہے وہ مسلم آبادی میں اضافہ کے تناسب سے بھی بہت کم ہے۔ آج ہندوستان میں مسلمانوں کی آبادی کسی بھی طرح اٹھارہ کروڑ سے کم نہیں ہے اور یہ بھی سب کو معلوم ہے کہ ہمارے ملک میں سرکاری اداروں بالخصوص اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں داخلہ لینے میں مسلمانوں کے ساتھ کیا سلوک روا رکھا جاتا ہے اس لیے مسلمانوں کے تعلیمی تقاضوں کا بار آج بھی دینی مدارس پر ہے یا پھر ان ملی تعلیمی اداروں پر جو وہ اپنے زور بازو کے ذریعہ چلانے کی ہمت کر پاتے ہیں اور جن کی تعداد انگلیوں پر گنی جا سکتی ہے۔

ہم اپنے انہیں کالموں میں بار بار وضاحت کر چکے ہیں کہ ہندوستان کا مسلمان نہ تو شدت پسند ہے اور نہ ہی شدت پسندی کو پسند کرتا ہے لیکن اس کے باوجود بھی اگر کوئی مسلمان یا ادارہ ملک مخالف و ملک دشمن کوئی حرکت کرتا ہے تو آج تک کسی ایک مسلمان نے بھی کبھی نہیں کہا کہ اس کو بچانے کا کام کریں۔

بلاشبہ ایسے شخص یا ادارہ کو ملک کے قانون کے مطابق سخت سزا دی جانی چاہیے مگر ہمیں یہ ہرگز برداشت نہیں ہے کہ بلاوجہ مسلمانوں اور ان کے دینی مدارس کو بدنام کیا جائے اور ان کے خلاف مسلسل پروپیگنڈے کی فرقہ پرستوں کو کھلی چھوٹ دے دی جائے۔

ہمیں معلوم ہے کہ ہماری مرکزی حکومت میں بھی فرقہ پرست عناصر کے دلال اقتدار کی کرسیوں پر بیٹھے ہوئے ہیں جو گاہے بگاہے فرقہ پرستوں کی آواز میں آواز ملاتے رہتے ہیں۔ ان کا مقصد صرف یہ ہے کہ مسلمان خوفزدہ ہو کر تعمیر و ترقی اور تعلیم کے کام سے دستبردار ہو جائیں اور یہ خواب کبھی پورا ہونے والا نہیں ہے جو مسلمانوں کی فلاح و بہبود کی راہ میں مشکل بنے ہوئے ہیں۔

جواہر القرآن

حضرت شیخ الہندؒ

سورہ ھود : ۱۱

ترجمہ آیات : ۳۹-۴۱

○ اب جلد جان لوگے کہ کس پر آتا ہے عذاب کہ رسوا کرے اس کو اور اترتا ہے اس پر عذاب دائمی۔ ف۱

○ یہاں تک کہ جب پہنچا حکم ہمارا اور جوش مارا تنور نے ف۲ کہا ہم نے چڑھا لے کشتی میں ہر قسم سے جوڑا دو عدد ف۳ اور اپنے گھر کے لوگ مگر جس پر پہلے ہو چکا ہے حکم ف۴ اور سب ایمان والوں کو اور ایمان لائے تھے اس کے ساتھ تھوڑے ف۵

○ اور بولا سوار ہو جاؤ اس میں اللہ کے نام سے ہے اس کا چلنا اور ٹھہرنا تحقیق میرا رب ہے بخشنے والا مہربان۔ ف۶

فوائد: —— **علامہ شبیر احمد عثمانیؒ**

ف۱ [illegible]

ف۲ [illegible]

[illegible] سلف علماء الخلف، واللہ اعلم۔

ف۳ [illegible]

ف۴ [illegible] ولا تخاطبنی فی الذین ظلموا انہم مغرقون [illegible]

ف۵ [illegible]

ف۶ [illegible]

سرکاری افسروں کا تبادلہ ایک صنعت بن چکا ہے

سابق کابینہ سیکریٹری جناب ٹی۔ ایس۔ آر سبرامنیم کا ایک انٹرویو

س۔ افسران کے تبادلوں کا سلسلہ اتر پردیش میں بطور سزا شروع ہو گیا ہے تبادلے کو نوکری کا معمول مانا جاتا ہے لیکن اب تبادلوں کا مطلب سزا سمجھا جانے لگا ہے۔ آپ کیا سوچتے ہیں؟

ج۔ دراصل تبادلوں کو ... [illegible] ... تبادلوں کے ذریعہ بد عنوان افسر اور لیڈر اپنے مفادات پورے کرتے ہیں کسی ایک ریاست کی بات نہیں سارے ملک میں یہی حالت ہے۔ تھوڑا بہت فرق ہے۔

س۔ لیکن مرکز میں تو حالت ٹھیک ہے۔ وزیر اعظم اپنے خاص اختیار سے فیصلہ کرتے ہیں ... [illegible]

[illegible]

لینے والے بھولے بھالے عوام اس بات کو نہیں سمجھتے کہ ان سے اصل نقصان تو انہیں کا ہوتا ہے ضلع میں اچھا کلکٹر ایس پی یا جنگلات کا افسر ہو تو علاقہ میں ترقی ہوتی ... [illegible]

س۔ لیکن نوکری کے دوران اہم عہدوں پر تعیناتی اور ریٹائر ہونے پر گورنر جیسے عہدے کی لالچ میں کیا نوکر شاہی خود گمراہ نہیں ہو رہی ہے۔

ج۔ میں مانتا ہوں کہ افسران کی مدت ... [illegible]

[illegible]

بناوٹی بادلوں سے بجلی نہیں گرا کرتی

مارکسی کمیونسٹ پارٹی کے لیڈر پرکاش کرات کا انٹرویو

[illegible]

ویر ساورکر
جو انگریزوں کے دوست اور دو قومی نظریہ پر یقین رکھتے تھے

تحریر: شمس الاسلام

[illegible]

صفحۂ روزگار
فورنسک سائنس ۔ ایک دلچسپ کیریر

[illegible]

گجرات میں مسلمانوں کا قتل عام

ملک کو دو...

دلت وائس کے ایڈیٹر وی۔...

انتظامیہ

[illegible]

مسلمانوں کی تباہی

[illegible]

مندر میں منتقل کو ختم کردیا

[illegible]

بابری مسجد کو دلتوں نے توڑا

[illegible]

توبہ کا جواز

[illegible]

بنگال کے مسلمانوں نے ڈاکٹر امبیڈکر کا انتخاب کیا

[illegible]

ہندوستان میں ذات پر مبنی پہلی جنگ

[illegible]

مسلمان کمزور ہوگئے

[illegible]

گجرات قتل عام کی سا...

احمد آباد سے منـ...

[illegible]

عالم اسلام

افغانستان کیلئے ۳۰۰ ملین ڈالر کی امداد

امریکی کانگریس نے افغانستان کیلئے ... ملین ڈالر مالیت کا چار سالہ امدادی بل منظور کرلیا ہے ... [illegible] ... ایک امدادی بل پیش کیا گیا ہے۔

مجاہدین خلق ایران کی مدد کررہے ہیں

اس انقلاب نے الزام لگایا ہے کہ عراق میں موجود حکومت ایران کے مخالفین عراقی حکومت کیلئے اندرونی سازش کی کارروائیاں انجام دے رہی ہے ... [illegible] ... مجبور کردیا تھا۔

فلسطین میں انتخابات کا اعلان

فلسطینی صدر یاسر عرفات نے کہا ہے کہ ... [illegible] ... نے کہا تھا۔

سعودی عرب سے تازیانہ سزا ختم کرنے کی اپیل

اقوام متحدہ کی ایک حقوق انسانی تنظیم نے سعودی عرب سے اپیل کی ہے کہ وہ ... [illegible] ... نظرثانی کرنے کو کہا تھا۔

بے نظیر اشتہاری مجرم

... پاکستان کی سابق وزیر اعظم بے نظیر بھٹو اور ... [illegible] ... اشتہاری مجرم قرار دیدیا ... [illegible] ... چلائے جائیں گے۔

عالمی خبریں

کتوں نے ... کی جان لی

امریکی فوجیوں کا قتل

مسافر بردار جہاز میں آگ

بچوں کو شور اساتذہ کیلئے نقصان دہ

جاپانیوں کے ناپید ہونے کا خطرہ

شیرون حکومت بحران میں

گجرات تب بننے سے کیسے روکا جائے

...ج شیکھر کی ایک خاص تحریر

گاندھی جی کا تعاون

گجرات قاتل عام آخری نہیں ہے

برہمن ذہنیت کو خراج تحسین

...ل کیسے تیار کی گئی

...وزف کی رپورٹ

کامیاب زندگی کی اصل بنیاد تقویٰ ہے

تحریر: حضرت مولانا محمد احمد پرتاپ گڑھی

یہ چند روزہ زندگی جو ہم کو دی گئی ہے یہ اسی وقت کامیاب بن سکتی ہے جب ہم تقویٰ اختیار کریں۔ اللہ سے ڈریں اور نافرمانی چھوڑ دیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خوف کا کیا حال تھا کہ جب تیز ہوا چلتی اور آندھی آتی تو آپ پر ایسی کیفیت طاری ہو جاتی کہ کبھی اندر تشریف لے جاتے اور کبھی باہر تشریف لاتے۔ صحابہ پوچھتے کہ حضور! آپ کا یہ کیا حال ہوتا ہے تو فرماتے کہ مجھے ڈر معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا عذاب نہ آ جائے اسی طرح بادل کو دیکھ کر گھبراتے اور جب پانی برسنے لگتا تو خوش ہو جاتے تھے۔ یہ تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے خوف کا یہ حال تھا اب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے خوف کا حال سنئے۔

حضرت صدیق اکبرؓ رات کو عبادت کرتے اور گریہ وزاری کرتے تھے اور فاروق اعظمؓ بھی رات کو نماز میں قرآن پڑھتے اور روتے تھے۔ حضرت عثمان ذی النورینؓ اور حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بھی یہی حال تھا کہ رات رات بھر اللہ کی بندگی میں گذارتے تھے۔ صحابہ کرام اور اولیائے عظام کا بھی یہی حال تھا کہ ان کی زندگی تقویٰ کی زندگی تھی۔ وہ اللہ سے ڈرتے تھے اور اللہ کی نافرمانی سے بچتے تھے۔ ہماری زندگی کس بنا زندگی ہو کر رہ گئی ہے جو جس کا جی چاہتا ہے اور جو جی چاہتا ہے وہی ہم کرتے ہیں۔ ایسی زندگی کس کام کی؟ زندگی کامیاب تو جبھی ہوگی جب ہم اللہ سے ڈریں اور یہ بھی خیال رکھیں کہ ہم نے کل کے دن کے لئے یعنی قیامت کا کیا سامان کیا ہے؟ ہم نے اگر مال و دولت جمع کیا، کاروبار کیا، محل و مکان بنایا، سب کچھ اس نے مہیا کر لیا تو منع نہیں ہے اچھا کیا لیکن ہم کو یہ چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کو کسی حال میں نہ بھولیں۔ قیامت کو نہ بھولیں، اللہ کے سامنے کھڑے

ہونے کو نہ بھولیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں "جو شخص اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرے گا اور نفس کو خواہشات سے روکے گا تو جنت اس کا ٹھکانہ ہوگا۔" (کما قال)

اس لئے ہم کو چاہئے کہ نفس کی بات نہ سنیں کیونکہ نفس برائی کی طرف لے جاتا ہے۔ آج ہم سوچیں کہ آج ہماری یہ کیفیت کیوں نہیں ہے؟ اس کی اصل وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی محبت صحیح معنوں میں نہیں رہی ہے۔

کبھی عشق کی آگ اندھیر ہے
مسلماں نہیں راکھ کا ڈھیر ہے

عشق و محبت کی چنگاری ہمارے دل کے اندر

کمال عشق تو مر مر کے جینا ہے نہ مرنا ہے
ابھی اس راہ سے واقف نہیں ہیں ہونے والے

> **قیامت کے دن پوچھا جائیگا کہ تم نے مال کہاں سے کمایا اور کہاں خرچ کیا، کس طرح مال حاصل کیا اور کس طرح اسے اڑایا؟**

آج ہم اسراف بہت کرتے ہیں، مال کو اللہ کی مرضی کے خلاف خرچ کرتے ہیں۔ قیامت کے دن پوچھا جائے گا کہ تم نے مال کہاں سے کمایا اور کہاں خرچ کیا، کس طرح مال حاصل کیا اور کس طرح اڑایا؟ ہم اپنا مال کہاں خرچ کرتے ہیں [illegible] اللہ کی مرضی کے خلاف مال کو خرچ کرنا چاہئے؟ اسی کو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں "بیشک بے موقع اڑانے والے شیطانوں کے بھائی بند ہیں اور شیطان اپنے رب کا ناشکرا ہے۔"

اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں کہ جو اللہ کی مرضی کے خلاف بے جا کاموں میں خرچ

خلافت کے حقیقی ہیں۔ [illegible] ضروری ہے۔ اپنی خدمت کرے تمام مسلمانوں کے [illegible] کے کاموں میں مشغول رہے یہی زندگی ہے۔ [illegible] حیات ایک ہی بات ہے [illegible] اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ تم نے جو کچھ [illegible] اور خرچ کیا [illegible] مقصد یہ کہ تمہارے لئے [illegible] ہو جائے گا۔ [illegible] زندگی مل جانے والی ہے۔

[illegible]

لطیف شکایت اور اس کا حکیمانہ ازالہ

امام شعبیؒ بیان فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمرؓ کے پاس ایک عورت آئی اور اس نے کہا: امیر المومنین! [illegible] رات بھر نماز پڑھتے رہتے ہیں۔ [illegible] حضرت عمرؓ نے [illegible] فرمایا [illegible] "اللہ تمہیں برکت دے [illegible] مغفرت کرے [illegible]" [illegible] حضرت کعبؓ [illegible] "امیر المومنین! آپ اس کی بات نہیں سمجھے [illegible] شکایت کرنے آئی تھی [illegible] حقوق ادا نہیں کرتا۔" "اچھا یہ بات ہے" حضرت عمرؓ نے فرمایا [illegible]

[illegible] "اب تم ہی اس کا فیصلہ کرو۔"

"امیر المومنین! آپ کی موجودگی میں کیسے فیصلہ کروں؟" حضرت کعبؓ نے کہا۔ "ہاں! تم نے ہی اس کی شکایت کو سمجھا تم ہی اس کا فیصلہ کرو۔" [illegible] "امیر المومنین! اللہ تعالیٰ نے [illegible] چار [illegible] تین دن اور تین راتیں عبادت کرے اور ہر چوتھے دن اور رات ایک بیوی کا حق ہے۔ [illegible]" یہ فیصلہ سن کر حضرت عمرؓ نے [illegible] "یہ فیصلہ تمہارا پہلی [illegible] سے بھی زیادہ عجیب ہے۔" اس کے بعد حضرت عمرؓ نے حضرت کعبؓ کو بصرہ کا قاضی بنا دیا۔ [illegible]

[illegible] ہو جانے والی ہے۔ [illegible]

ہم تو اللہ کی نافرمانی سے ہم کو روک دے۔ یاد رکھئے! جب محبت پیدا ہو جاتی ہے تو انسان کو بغیر عمل صالح کے چین نہیں آتا۔ اس وقت اپنا ہی ایک شعر یاد آیا:

مدینہ کی پھر یاد آنے لگی

صبا مست ہو کر پھر آنے لگی
[illegible] محبت [illegible] لگی
تصور میں کس کو [illegible] لگی
مرے دل پہ بجلی گرانے لگی
مدینہ کی پھر یاد آنے لگی
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کرتے ہیں یہی لوگ شیطان کے بھائی بند ہیں۔ [illegible] مساجد کی تعمیر میں [illegible] دینی مدارس کی خدمت میں حصہ لیں۔ [illegible]

جموں و کشمیر

کیا آزادی کے حامی گروپوں کو انتخابات میں حصّہ لینے پر راضی کیا جا سکے گا؟

[illegible]

پارٹی پوزیشن

(اسمبلی انتخابات ۱۹۹۶ء)

پارٹی	سیٹیں	فیصد ووٹ
کل سیٹیں	۸۷	فیصد ووٹ
نیشنل کانفرنس	۵۷	[illegible]
بی جے پی	۸	۱۲.۱
کانگریس	۷	۲۰.۰۰
جنتا دل	۵	[illegible]
بی ایس پی	۳	[illegible]
اے آئی آئی سی	۱	۰.۹
سی پی آئی (ایم)	۱	۰.۹
آزاد	۳	[illegible]

[illegible]

گوا اسمبلی انتخابات کے نتائج سے

بی جے پی نے راحت کی سانس لی

[illegible]

پارٹی	پوزیشن
کل سیٹیں	40
[illegible]	40
بی جے پی	17
کانگریس	16
یو جی ڈی پی	03
ایم جی پی	02
این سی پی	01
آزاد	01
میزان	40

[illegible]

(باقی صفحہ ...)

بدقسمتی سے آج حکومت ایسے لوگوں کے ہاتھوں میں ہے جو خود فرقہ پرست اور اسلام دشمن ہیں

بیاباغ بنارس میں منعقدہ دو روزہ عظیم الشان سیرت کانفرنس سے امیر الہند مدظلہ کا خطاب ۔ رپورٹ: مولانا محمد [illegible]

بھارت کے [illegible] کی کامیابی پر مبارکباد قبول فرمائیے

بقیہ: جموں و کشمیر ص۹ سے

بقیہ: صفحہ روزگار ص[illegible] سے

بقیہ: باجپئی حکومت خاموش کیوں؟ ص۱ سے

بقیہ: منظر پس منظر ص۱۲ سے

فہرست عطیہ دہندگان ریلیف فنڈ جمعیۃ علماء ہند برائے گجرات

قسط [illegible]

بذریعہ ... کمال صاحب جامعہ نگر، اوکھلا

[illegible]

بقیہ: مسئلہ فلسطین — ص ۔ ۔

[illegible]

بقیہ: انڈونیشیا کی ترقی ... ص ۔ ۔

[illegible]

ALJAMIAT (WEEKLY) NEW DELHI
14 - 20 JUNE 2002
R. N. I. NO. - 38985/82
Postal Registration No. - DL - 11052/2002
Posting Date - 10/11 June 2002

منظر پس منظر :
منصور علی خان کا رروا [illegible]

خطرہ ٹل گیا ○ عوام کے لئے افیون
جنگ کیوں ○ میڈیا کا کردار

خطرہ ٹل گیا

ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ اور امکانی طور پر ہولناک ایٹمی جنگ کا خطرہ ٹل گیا ہے۔ جس میں عالمی برادری اور خصوصاً متحدہ امریکہ نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ تاہم یہ خطرہ ہمیشہ منڈلاتا رہا ہے کہ دونوں پڑوسی ملکوں میں کشیدگی اور فوجوں کی آمنے سامنے صف آرائی جنگ کے شعلے اچانک بھڑکا سکتی ہے۔ اس لئے ایسے ٹھوس اور مکمل پروف اقدامات کی فوری ضرورت ہے جن سے جنگ کا خطرہ مستقل طور پر ٹل جائے اور یہ ضمانت حاصل ہو جائے کہ کسی بھی حال میں جنگ نہیں کریں گے۔ کیونکہ اس سے سب سے زیادہ ہلاکت اور تباہی غریب، بے قصور اور بے تعلق عوام کے حصہ میں آتی ہے۔ آج کے دور میں جنگ اور وہ بھی ایٹمی جنگ ہو تو ایک عام آدمی [illegible] حکمراں طبقوں کی [illegible] اور سیاست سے کچھ بھی لینا دینا نہیں ہوتا۔ وہ تو اپنی اولاد اپنے اہل خاندان کی [illegible] اور گزر اوقات کی [illegible] جدوجہد میں ہی کھویا رہتا ہے۔ [illegible] ہولناک تصادم کی نذر ہو جاتا ہے جو دو ملکوں (States) کے

درمیان جنگ، باز حکمرانوں کی انسان کشی اور بوالہوسی کے نتیجہ میں رونما ہوتا ہے۔ [illegible] انتہائی افسوس کی بات یہ ہے کہ شاطر حکمراں [illegible] عوام کو کبھی [illegible] کبھی [illegible] کے نام پر اور کبھی "دشمن" کا خوف اور ان کے خلاف نفرت کی آگ بھڑکا کر جنگی جنون پیدا کرتے ہیں۔ [illegible] جذباتی اور نفسیاتی استحصال کرتا ہے۔ جنگ پسند حکمراں [illegible] عوام کو [illegible] دوسرے کے خلاف ابھارتا رہتا ہے۔ تاکہ اس کی سرکار اور گدی سلامت رہے اور عوام لوگ ایک دوسرے کا خون بہا کر قوم اور ملک کے خود ساختہ نگہبانوں کی ہوس حکمرانی کی جڑیں مضبوط کرتے رہیں۔ ابھی ہندوستان کے صوبہ گجرات میں انسان سوزی اور آدم کشی کی آگ ٹھنڈی نہیں ہوئی کہ موت کا ایک اور بھیانک سایہ انسانوں کے سروں پر منڈلانے لگا۔ سوال یہ ہے کہ روئے زمین پر انسان کیا صرف اسی لئے پیدا ہوا ہے کہ شاطر حکمرانوں کی [illegible] کی پیاس بجھاتا رہے اور اپنی جان کی کوئی قدر خود نہ سمجھے؟

عوام کے لیے افیون

کمیونسٹ فلسفہ (اشتراکیت) کے خالق کارل مارکس نے مذہب کو عوام کی افیون [illegible] [illegible] انسانوں کو [illegible] دکھوں کا احساس کھو بیٹھتے ہیں اور اپنی حالت [illegible] مطمئن ہو کر بیٹھ جاتے ہیں۔ مارکس کے قول اور اس کی اشتراکی تشریح اور حقیقت کے درمیان [illegible] کہ مذہب کے نام پر عوام کا استحصال کرنے والوں نے کس حد تک

[illegible]

جنگ کیوں؟

[illegible]

میڈیا کا کردار

[illegible]

(باقی صفحہ ۲ پر)

خریداران حضرات متوجہ ہوں

[illegible]

۳۰ جون ۲۰۰۲ء

[illegible] (منیجر)

الجمعیۃ

پرنٹر و پبلشر	: مولانا محمد مدنی
ایڈیٹر	: [illegible]
مالک	: [illegible]
مقام اشاعت	: [illegible]
مطبوعہ	: [illegible]